منشور رسولان بہر محتاج نجات | باہتمام دمہر آمدہ منشور محمدی | تو ضیح بلا تو ریہ انجیل بتجیل | گویان صفت وسیرت برد محمدی

نمبر ۱۸ | منشور محمدی | جلد ۱۱

۱۲۹۶ھ

مطبوعہ ۲۵ | جمادی الآخر

فرمان رسولان سلف ساختہ مرفوع	توقیع خط آیت منشور محمدی	توریتہ ہم وانجیل بافتاد زبتجیل	چون گشت علم رایت منشور محمدی

مثنوی عیش

مستوجب حمد وہ خدا ہے — جو خسرو کشور بقا ہے — جواوسکی ثنا لکھون وہ کم ہے — خورشید عرب مہ وعجم ہے
عالم ہے قدیر ہی احد ہے — سلطان قلمرو ابد ہے — وہ افسر فرق انبیا ہے — محبوب جناب کبریا ہی
مالک رازق کریم خالق — عادل صانع مرید صادق — شاہنشہ کشور نبوت — آرایش مسند شریعت
خلاق زمین واسمان ہے — وہ خسرو سرزمین کن فکان ہے — سب پر شرف نبی عیان ہے — وہ علت غائی جہان ہے
پیدا ہوے ایکلفظ کن سے — اظہارہ ہزار عالم اُس کے — جب سے نکلا یہ رشک گلزار — منشور محمدی کے اوصاف
قندیل فلک بوجہ احسن — شمع مہ مہر سے ہی روشن — جو فضل وشرف اُسے بجا ہے — نظرون سے گرے جہان کے اخیار
شاہنشہ ملک بے مثالی — محبوب حریم لایزالی — نورِ رخ دلپذیر اسلام — ہمنام جناب مصطفےٰ ہے
دیہیم جلال فرق پر ہے — اورنگ قدم پہ جلوہ گر ہے — شمس الاخبار آسمان پر — ماحی ملل ظہر اسلام
خالق ہر چیز کا وہی ہے — صنعت ہر چیز مین رکھی ہے — کرتا ہی بقلب زار دلشاد — ہی پیش مسیح نیک اختر
افعال حکیم لایزالے — ہوتی نہین مصلحت سے خالی — چھپتے ہین صحیح سب کو اوصاف — منشور محمدی کی فریاد
کیا لکھون ثنائے ایزد پاک — ارشاد نبی ہے ما عرفناک — جز یں نفیس مضمون — بے شبہ ہے افسر صحایف
جب نعت نبی کا وقت آیا — خامہ نے ادب سے سر جھکایا — ہر سال روپیہ پانچ جودے — ہر لفظ ہی رشک در مکنون
لولاک لما خلقت الافلاک — آیا ہی بشان شاہ لولاک — پر شرط ہی پیشگی کی ای یار — اس گوہر بے بہا کو وہ لے
ای صل علی رسول المجتبیٰ — سردار پیمبران محمدؐ — سال ومہ وروز وشب الٰہی — مابعد سے کچھ نہین سروکار
اس نظم کو کر چکا جب ارقام — توقیع محمدی رکھا نام — ہوا سکو بہت بڑی ترقی

قرآن کا ترجمہ ہوا بنگلہ زبان مین

۹۹ بقیہ

(اہل سنت وجماعت کے ترجمے)

سنہ ۱۱۵۱ گیارہ سو اکاون ہجری مین مولینا شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی نے کلام مجید کا ترجمہ فارسی تحت لفظی لکھا اور فتح الرحمن بترجمۃ القرآن اسکا نام رکھا۔ سنہ ۱۲۰۵ بارہ سو پانچ ہجری مین انکے بڑے بیٹے مولوی شاہ عبد القادر صاحب نے اردو مین مراد ہی یعنے لفظ بلفظ کے موافق ترجمہ لکھا اور موضح قرآن تاریخی نام رکھا مولینا شاہ ولی اللہ صاحب کے چوتھے بیٹے مولوی شاہ رفیع الدین صاحب نے بارہ سو چھتیس ۱۲۳۶ مین بزبان اردو تحت لفظی ترجمہ لکھا منشی جمال الدین خان صاحب کو علم الہام ریاست بھوپال ترجمہ پڑھانیکا بڑا شوق تھا فارسی اردو ترجمہ پڑھا یا کرتے تھے سنہ ۱۲۷۶ ہجری مین خیال آیا کہ زبان پشتو مین کلام اللہ کا ترجمہ ہو جاوے تو پشتو سمجھنے والون کو بھی فائدہ پہونچے مولوی محمد فتح اللہ صاحب قندھاری نائب مفتی ریاست بھوپال سے مولوی عبد القادر صاحب کے ترجمۂ مرادی کا پشتو مین ترجمہ کرایا چونکہ وہ فصیح نہ تھا اسواسطے حکیم نواب صاحب نے نظر ثانی کر معظمہ سے درست کرکے سنہ ۱۲۷۳ ہجری مین بھوپال کے مطبع سکندری مین چھپوا دیا مدار المہام صاحب سنہ ۱۲۸۰ ہجری مین نواب سکندر بیگم صاحبہ کے ہمراہ بیت اللہ گئے تھے وہان خیال آیا کہ استنبول کی ترکی مین بھی ترجمہ ہو جاوے تو اہل استنبول کو فائدہ پہونچادے شیخ احمد منی زادہ افندی کو پانچ ہزار روپے دیکر ترجمہ کرایا مگر چون کہ اس مین انھون نے تفسیر جلالین زیادہ کردی تھی اس واسطے پسند نہ آیا سنہ ۱۲۹۲ ہجری مین نواب خیر الدین صاحب محمود جنگ مقیم حیدرآباد سے اس بارے مین خط و کتابت شروع ہوی انھون نے ترجمہ فارسی شاہ ولی اللہ صاحب کو پیش نظر رکھکر استنبول کی ترکی مین ترجمہ کردیا چونکہ ہندوستان مین کوی ترکی مطبع نہین ہے اس لئے مدار المہام صاحب نے مولوی محمد حسین صاحب فقیر تخلص ساکن پٹنہ کو اسکے چھپوانے کے واسطے سمر بھیجا وہان مطبع بولاق مین حسین حسینی بکتاشی کے نگرانی اور محمد حسین بک کی ذمہ داری اور عزت یزدانی اور محمد نجیب مفتی نادہ ساکن انطاکیہ کی تصحیح سے سنہ ۱۲۹۷ ہجری مین طبع ہوا سات ہے چھ ہزار روپیہ صرف ہوے بہت جلدین استنبول مین مفت تقسیم کی گئین۔

(حضرات شیعہ کے ترجمے)

۱ کسی ایرانی مولوی کا ترجمہ فارسی سنہ ۱۲۷۸ ہجری مین بمقام بمبئی مطبع آغا باقر مین چھپا ہے سید ابراہیم ولد حکیم سید مرزا بو علی خان اصفہانی نے جن کو عربی کے جملہ علوم متداولہ خصوصاً تفسیر مین دستگاہ کامل حاصل تھی اور اردو کے سوا فارسی عربی ترکی حبشی انگریزی سنسکرت کے بھی عالم تھے نواب حامد علی خان صاحب کی فرمایش سے اردو مین ترجمہ لکھا ہے پہلی بار سنہ ۱۲۷۸ مین چھپا تھا

دوبارہ ۱۲۶۶ھ ہجری مین مولوی محمد باقر صاحب کے مطبع واقع دہلی مین طبع ہوا مولوی سید علی صاحب لکھنوی برادر مولوی سید محمد باقر صاحب مجتہد نے اردو مین ترجمہ کیا ہے وہ لکھنو مین چھپا ہے مولوی سید بندہ حسین صاحب مجتہد لکھنو نے اردو مین ترجمہ کیا ہے لکھنو مین چھپا ہے۔ بی مشیرین صاحبہ باشندہ لکھنو کا اردو مین ترجمہ چھپا ہے یہ مریم بی صاحبہ ہین جو میان بحر کے طوفان افلاس مین کشتی رزق کو ناخدا تین حقیقت مین یہہ ترجمہ مولوی سخاوت حسین صاحب لکھنوی کا ہے مگر ان کو ہبہ کر دیا ہے فقط۔

مراقبہ

مذاعلی فارغ مرادآبادی مقیم بھوپال۔ اخبار

جواب نورافشان نمبر ۲ جلد ۱۰ صفحہ ۲۹

قولہ جای غور ہے اگر تمام مسلمان محمد صاحب کے الخ

اقول جای غور ہے اور مقام انصاف ہے اگر تمام شاگردان مسیح مصلوبی کو اون کے خدا کا یقین ہوتا تو اون سے ہرگز نہ پھرتے یوحنا ۶-۶۰ تا آخر باب اور یہود احباری مسیح مصلوبی کو کبھی گرفتار نکروا تا متی ۲۶-۵۰ اب ہمارے معزز دوست صاحب نورافشان کو مناسب ہے کہ جب تک شاگردان مسیح کو الزام سے بری نہ کرین تب تک بنابر عقل سلیم اور قلب مستقیم بمقتضای انصاف لفظ نافرمانی صحابہ آنحضرت کا زبان پر نہ لاوین۔

قولہ وصیت نامہ جو انتقال کے وقت جو حضرت نے الخ

شعر کررستہ کرر یہہ لکھا تمھارا۔ دلایل تعصب کے ہین آشکارا۔ اس مقام پہنچے تصور طلب قرطاس کو آپ پہلے بھی لکھہ چکے ہین اور مین جواب بھی دے چکا ہون حاجت تکرار نہین اب ایک فقرہ پہلے اپنے ہم مذہب منصف مزاج کا سن لیجے۔ اور فرمایا کرین اسوقت ایک کتاب لکھو آتا ہون جو تمھین آیندہ خلطی سے بچائیگی حضرت عمر رض نے آپکو قرآن کہو لکر دکھا دیا اور بآواز بلند عرض کیا کہ وہ کتاب لکھی جائیگی دیکھو سارے جان دیون پوت صاحب اور زیادہ حضرت شہ تو دیکھو تحفۃ الاخیار ترجمہ مشارق الانوار صفحہ ۳۱ اب آپ اپنی استعداد کے طرف متوجہ ہو کر فرمائین کہ حدیث کے معنے مین یہہ فقرہ (کہ تم بعد اس کے کبھی بھی گمراہ نہ ہو) کس لفظ کا ترجمہ کیا ہے بڑے شرم کی بات ہے شعر نہ جانے رنگ قارورہ نہ بچے نبض کے حرکت دوا کرنے کو افلاطون طبابت اسکو کہتے ہین اسی مادہ پر تردید اسلام کرتے ہو یہہ نیا قاعدہ آپنے نکالا کہ حرف مضاد کو دال سے بدل ڈالا وہ حدیث یہہ ہے ابن عباس متوفی یکتاب الکتب لکم کتابا لا تضلو بعدہ ابدا۔

قولہ انکے بڑے بہاری بے اعتقادی کا ثبوت الخ

خوشتر آن باشد کہ سر دلبران
گفتہ آید در حدیث دیگران

اجی حضرت حواریون کی بے اعتقادی قابل دید ہی دیکھو حضرت مسیح حواریون کی بے اعتقادی پکار پکار بیان کرتے ہین متی ۱۲-۲۹ و ۱۷-۲۰ اور

خود آپ کے ہمعصر عیسائی بھی اونکی صداقت کرتے
ہین ہدایت المسلمین صفحہ ۲۴۳ - اسکو ثبوت کہتے
ہین اب شرط انصاف یہہ ہے کہ پہلی چھوٹے ہلکے بے
اعتقادی کا بوجھ حواریون پر سے اوتار لیجئے تو
دوسرون پر تہمت رکھئے ساجد نور افشان نمبر ۵
جلد ۱ صفحہ ۳۸ -

قولہ مشکات مین یون لکہا ہی الخ جواب تو اسکا
گذر چکا ہی حاجت تکرار نہین مگر یہان آپنے اپنا
کمال خوب ظاہر کیا ہے - کسب کمال کن کہ عزیز
جہان شوی + پادری صاحب اسی برتے پر تردید
اسلام کا حوصلہ ہی مین حیران ہون کہ آپکے ہم رتبہ
اور چیلے کیا کہتے ہونگے جواب سنئے محمد رسول اللہ
یہان اپنے لفظ (اللہ) کو دور کر دیا فقال سہیل
واللہ یہان لفظ اللہ کے شکل بدل کر (والد)
بنا دیا انک رسول اللہ اس مقام پر لفظ اللہ کو
(الیلہ) سے متغیر کر دیا اور جب خدا خود متغیر ہے
تو اسکی لفظ کے شکل کیون نہ متغیر ہوگی حاصل کلام
اسمین سے الف نکالدا الا دیکھو مشکوات صفحہ ۳۴۵
ثم قال لعلی بن ابی طالب الخ اسکی شکل کو یون
بگڑا (الخ - ک ا صحیح واؤ کو دال سے تبدیل
کرکے (امحدلک) لکہا بحسن کو (حیس)
بنایا - اب آپ ہی انصاف فرمائین کہ جب لکہی ہوی
عبارت مین اسقدر غلط کاری ہو اور سمجھ مین نہ
آوے تو مطلب کتب اسلامیہ کا خاک سمجھ مین آتا
ہوگا - کہہ نہین - اور میری تحریر سے آپ ناراض

دریای فراوان نشود تیره بسنگ
زاهد که بریخد تنک آبست هنوز

بلکہ میرا احسانمند ہونا چاہئے - اخبار نور افشان
نمبر ۶ جلد ۱ صفحہ ۴۳ -

قولہ اگر محمد صاحب کو تمام علوم بے پڑہے معجزہ کے
ساتھ آگئے ہونگے الخ زیادہ چین چین مین مین کی
ضرورت نہین یہہ نشان دو کہ فلان شخص سے پڑہا
ہے قال اللہ تعالی وتبارک وکذالک نصرف
الآیات ولیقولوا درست ترجمہ اسیطرح
پہیرتے ہین ہم آیتین قرآن کے تاکہ کفار یہ نہ کہین
کہ تونے کسی بشر سے تعلیم لی ہے اسواسطے کہ ایسا
کلام کرنا کسی بشر کا مقدور نہین سورہ انعام رکوع ۱۲
اب ایک صلاح مین بتاتا ہون آپکو وہ یہہ ہے کہ
برا کتب خانہ آپکے پاس موجود ہی اور ہر علم کے
تعلیم یافتہ بھی ہو اور آپکے بہائی بند گورے کالے
ہزارون پادری ذری ذری استعداد ہندوستان و
لندن و امریکہ وغیرہ مین رہتے ہین و تردید
مذاہب غیر کا پیشہ رکھتے ہین سب اتفاق کرکے
فاتوا بسورۃ من مثلہ کا مقابلہ کیون نہین
کرتے ذری سی بات مین آپکا مدعا حاصل ہو جائیگا
طول طویل محنت سے بچا چھوٹ جائیگا - اور
معجزات آنحضرت سے کتب اسلامیہ مالا مال ہین
دیدۂ حق بین درکار ہے آیات قرآنی کے معنے
بین تعصب کو جگہہ دی ہے الحق من ربک
فلا تکونن من الممترین جو صحیح اور درست ہے

وہ تیرے پروردگار سے ہی تو نہ ہو تو (یہہ خطاب حضرت کے طرف ہے اور مراد امت ہی) شک کرنے والون مین سے دیکھو تفسیر قادری اب آپکے اخبار کا جواب صرف ایک ورس انجیلی سے ختم کرتا ہون - اس زمانہ کے بداور حرامکار لوگ نشان دہوندتے ہین پر یونس نبی کے نشان کے سوا کوئی نشان انہین نہ دیکھایا جائیگا متی ۱۲-۴ یونس نبی کا معجزہ جو مسیح کے قیام سے مراد ہی دیکھو میزان الحق صفحہ ۲۳۶ جواب اس مرادی معنے کا آپ دینگے تو آیۃ قرانی کا جواب خود بخود ادا ہو جائیگا -

قولہ کوئی ایک معجزہ حضرت محمد صاحب کو خدا نے نہین دیا الخ آیۃ انجیلی متذکرۂ بالا کو آیات قرآنی سے تعصب اور بے انصافی کے پردہ کو اٹھا کر مقابلہ کیجئے اور دیکھئے ایسا لفظ ہے ہی (کوئی نشان انہین دیکھایا جائیگا) لفظ کوئی کو غور کرو - نقل کفر کفر نباشد - اگر حضرت مسیح نبی ہوتے تو ضرور عند الطلب معجزہ دیکھاتے انکار و حیلہ حوالہ کرکے حرامکار نہ بناتے جو جواب آپ دین وہی میرے طرف سے ہوگا - اور غلطیان جو مین آپکو دیکھا چکا تھا وہ کیا تھوڑے تھین جو اسمین بھی صرف و نحو کے تا نگ نور کے الف کو ہضم کرکے لام بالایت مین جنس کا لکھدیا ہان تاکہ کسی علم مین فیضحتی باقی نہ رہجاے اور یہہ الف لام جنس کا پادری فنڈر صاحب کو بھی نہ معلوم ہوا تھا البتہ اتنا فرق ہے کہ پادری موصوف نے الف لام کے عام معنے ہین - وای برین عقل و دانش - پادریصاحب اس آیت مین الف لام عہد کا ہے اور اس سے مراد معجزات خاصہ ہی نہ عامہ - قرینہ بھی کوئی شئی ہے آپکا جی چاہے تو کسی نحوی سے دریافت کرلیجو فقط -

راقم ذوی عزت مسلمان -

جواب نورافشان نمبر ۷ جلد ۱۰ صفحہ ۵۱

قولہ خدیجہ والی بائبل جو ہمیشہ الخ مین قبل اس کے حدیث مشکوات شریف کے جس سے آپنے چشم پوشی کی تھی لکھہ چکا ہون کہ حضرت عمر رض نسخہ توریت کے پڑہتے وقت چہرہ مبارک حضرت کا متغیر ہوگیا تھا آپنے پھر وہی قصہ شروع کیا - جناب مین کہتا ہون کہ اگر آپ اس معاملہ مین سچے ہین تو اصل بجو بازاریون کے طرح کیون لکھتے ہو بحوالہ کتاب کیون نہین لکھتے کہ فلان شخص سے سنکر بیان کیا کہ مجھے وحی سے معلوم ہوا ورنہ ایسے کاتب کے کاذب ہونے مین کیا شک ہوگا -

قولہ ایسا قرآن ہم بھی بنا سکتے ہین الخ اس قول کے قایل اور یقین کرنے والون کے کذاب ہونے مین کوئی شک نہین رہا - معجزہ اسکے لئے زیادہ تکلیف دینا مناسب نہین سمجھتا ہون متی ۱۶-۴ جو بطور کے الزام لکھہ چکا ہون اوسکا جواب قیامت تک ہوندتا

قولہ حضرت محمد صاحب نے یہود پر اپنے نبوت کے ثبوت مین معجزہ پیش کیا اگر مین پیغمبر نہین تو تم موت کی تمنا کرو الخ صاحب نورافشان کے خدمت مین بڑے ادب سے التماس ہے کہ جس مین رائی کے دانہ برابر

عقلی ہوگی تو وہ بھی سمجھہ جاتا کہ ایک لفظ (کاش
ہم مرجاوین) کہنے سے بڑا مطلب نکل آتا والیہ
لن یتمنوہ ابدا سیپارہ مین کس مقام
پر ہے اور تغیرات اور حدیثات کے جمع کا قاعدہ
بیان فرمائیے۔ پھر یہہ ہی گو یہہ ہی میدان۔
اللہ اللہ مین حیران ہون کہ جناب مرزا موحد صاحب
کو نور افشان کی لیاقت کا اندازہ اتنی مدت پیشتر
کیسے معلوم ہوگیا۔ اب دو فقرہ اس قصہ کے تحریر
کرتا ہون یہود کہتے تھے کہ بہشت ہماری جگہہ
ہوگی اور کسیکی نہین حق تعالیٰ نے فرمایا قل ان
کانت لکم الدار الاخرۃ عند اللہ خالصۃ
من دون الناس فتمنوا الموت ان کنتم
صادقین۔ ترجمہ کہو تم اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اگر تمہارے واسطے گھر آخرت کا اور نعمت جنت کے
نزدیک اللہ کے خاص ہوا اور لوگون کی تو تمنا
کرو تم موت کے اگر سچے ہو۔ اس واسطے کہ بے موت
کے اوس گھر مین نہ پہونچ سکوگے محبوب حقیقی سے
ملنے کے شوق کے علامتون سے ایک علامت موت
کی آرزو ہی جو کوئی موت کا آرزومند زیادہ ہوتا ہی
محبوب ازلی سے ملنے کا اشتیاق زیادہ ہوتا ہی۔

مرگ ست کہ دوست را رساند بہ دوست
آن کیست کہ او ہمرگ شادان نبود

ولن یتمنوہ ابدا بما قدمت ایدیھم واللہ
علیم بالظالمین اور ہرگز آرزو نکرینگے موت کی یہود
لوگ کبھی بسبب اوسکی جو آگے بھیج چکے ہین ہاتھہ

اونکے قتل انبیا اور تغیر لغت محمدؐ اور اللہ جانے
والا ہی ظالمون اور جھوٹون کو۔

قولہ جو تمنا موت کی کرتا ہے وہ کافر ہے الخ۔
قول حضرت موسی اگر تو مجھے یونہی کرنا ہے تو
مجھے ابہی مار ڈالے اگر تیرے مجھہ پر کرم کی نظر ہے
تو مین اپنے بلاوہ دیکھون گنتی ۱۱-۱۵ قول ایلیا
مگر وہ آپ ایک دن کی راہ دشت مین نکل گیا۔
اور جاکے رتمہ کے ایک درخت تلے بیٹھا اور اپنے
لئے موت مانگی اور کہا کہ بس ہے اب ای خداوند
میری جان لے کہ مین اپنے باپ دادون سے
بہتر نہین اول سلاطین ۱۹-۴۔

But he himself went a day's journey into the wilderness and came and sat down under a juniper tree and he requested for himself that he might die and said it is enough now O lord take away my life for I am not better than my fathers.

Khana June 1879

مطبوعہ شعاع مطبع دہلی

قول ایوب بعد اسکے ایوب نے اپنا موہہ کہولا اور
اپنے دن پر لعنت کی ایوب ۳-۱۔ کیونکہ اسنے میرے
لئے رحم کے دروازون کو بند نہ کیا اور میرے آنکھون
سے غم نہ چھپایا ۱۰ این رحم سے ہوکے مرکیون نہ گیا

پیٹ سے نکلتے ہی مین نے جان کیون نہ دی ۱۱-
ایوب رات دن دبدے دن کے کالک و
رات پر لعنت وغیرہ کے شکایت کرتے ہین-
کاشکی میری دعا قبول ہوتی اور خدا میری
آرزو پوری کرتا- کاشکی خدا کی مرضی ہوتی
کہ مجھے چورچار کرے اور اپنا ہاتھ بڑہاتا کر
مجھے کاٹ ڈالے ایوب ۶- ۸ و ۹ کیون تونے
مجھے رحم سے باہر نکالا ای کاش کہ میرا دم نکل جاتا
اور کوی آنکھ مجھے نہ دیکھتی- تو مین اس کے
مانند ہوتا جو نہین ہوا ہے اور پیٹ سے ہی
قبر مین پہنچایا جاتا ایوب -۱- ۱۸ و ۱۹-
اب اگر ان مقامات کو آپ انصافاً دیکھ کر
سمجھینگے تو اپنے تحریر لایعنی کا جواب شافی پاوینگے
مین اسکے سوا اور کچھ نہ کہونگا کہ آپ بائبل سے
بھی ناواقف ہی رہے- نہ ادہر کے ہوے نہ ادہر
کے ہوے-

قولہ جیسا کہ خدا کے کلام یعنے بائبل مین مذکور
ہے الخ پہلے بائبل اور اپنا ایمان درست کر لیجئے
تو اسلام پر معترض ہونا اچھا معلوم ہوگا کیونکہ
جب ۱۶ و ۱۷ مکتا بین آپنے اپنی ہوشیاری اور
دیانت داری سے گم کردین اور بقیہ کو دیندارون
اور بے دینون سے ابتر و خراب کرائے تو بائبل کے
ابتری سے مشنریون کی ایمان کی ابتری ہوگئی
اور بائبل موجودہ تمام و کمال کلام خدا نرہا اگر
کچھ حوصلہ ہو اور دینداری کا پاس بھی ہو تو لکھہ
پڑہ کے دیکھہ لو ہاتھ کنکن کو آرسی کیا ہے-

قولہ کفر کا کرنے اور کرانے والا دونو کفر لازم آتا ہے

اقول یہہ صحیح اور درست خاص کلمہ کفر ہے کے
کہنے سے جناب مسیح مصلوبی مصلوب ہوے متی ۲۶-
۶۵- اور یوحنا ۱۹- ۷- اور یہہ تو کہو کہ حضرت
مسیح نے مشکون شراب بناکر اہل مجلس کو بیخود کردیا
یوحنا ۲- اسکو کیا کہوگے حالانکہ صحف سابقہ مین
سخت ممانعت ہے یسعیاہ ۵- ۲۲- شرابی خدا کی
بادشاہت سے محروم رہینگے اول قرنتیون ۵-
۱۱- اب ہوش درست کرکے فرمائیے کہ جو شخص
بادشاہت خدا سے محروم رکھے اسکو کیا کہوگے-
اخبار نورافشان نمبر ۹ جلد ۱۰ صفحہ ۶۹-

قولہ ایسی بات کوئی شخص جسکے دل مین خدا کا
خوف الخ یہان مباہلہ عیسائیون کا عاجز کرنیوالا
اور جزیہ دیکر عیسایون کا ندامت اٹھانا کتب اسلامیہ
مین شرح و بسط کے ساتھہ مندرج ہے حاجت تحریر
نہین **شعر** چہ بیند چشم نابینا زخورشید-
چہ داند دیو مست جام جمشید-

قولہ لیکن ان عیسایون مین سے ایک بھی نہ آیا الخ
بالکل جھوٹ عیسائی نہین آئے تو عاجز ہوکر
جزیہ دینا کسنے قبول کیا- اور لعنت مسٹر پطرس
کی مشہور ہے- اور پولوس مقدس باوجود رسول
ہونیکے اپنے خداوند ہی پر لعنت کرتے ہین گلاتیون
۳- ۱۳- انکو بھی یاد کرو فقط-

راقم وہی غریب مسلمان-

اسلام

اس نام کا ایک اخبار انجمن اسلامیہ میرٹھ کے اہتمام سے چھپنا شروع ہوا ہے- چنانچہ ۲- جمادی الآخر کا پہلا پرچہ بامید معاوضہ دفتر مطبع منشور محمدی مین آیا اور ہمنے اسکو شروع سے آخر تک دیکھا- یہہ نام مبارک تو وہ ہے جسنے غرب سے شرق تک ساکنان جہان کو غفلت و جہد سے بیدار کر دیا- اسکے وسیلے سے ملک ملک مسلمانون کے ہاتھہ آئے- ہسپانیہ اور نصف فرانس تک پہریرۂ اہل اسلام اور نے لگا- یہی مبارک نام نے روم و شام و مصر مین وہان کے باشندون کی دلون کو مسخر کر لیا- اسیکی بدولت تاریکی کفر و ضلالت دور ہوی- اسی نے علوم مردہ کو زندہ کر دکھایا- اسی نے مسلمانون کو بچار دانگ عالم مین مشہور کیا- اسی نے حسن معاشرت کی راہ دکھائی- اسی سے حلال و حرام کی تمیز ہوی اسیکی برکت سے لشکر قلیل اسلام نے بڑے بڑے لشکرون کو زیر و زبر کر دیا قلعے کے قلعے جو اس وقت کہ ناممکن التسخیر خیال کئے جاتے تھے بات کی بات مین فتح ہو گئے- اسی کی وجہ سے بحیرۂ روم و اسود مین مسلمانون کے جہاز چلنے لگے- علوم ہندسہ و ہیئت و اختراعات و صنعت گوناگون کو ترقی ہوی- پس اس اخبار نے اپنی پیشانی کو اس نام مبارک سے زینت بخشی ہے- عجب نہین کہ اس زمانے کے سوتون کو غفلت سے بیدار کرے اور خدا کرے کہ یہ راہ کر دکھائے جو آغاز اسلام مین اسلام نے دکھایا-

امید صحیح ہے کہ اخبار اسلام اس اپنے شعار سے معلوم ہونگے جنکو ہم ذیل مین نقل کرتے ہین اور خدا سے دعا کرتے ہین کہ جس نام مبارک کو اس اخبار نے اپنا سرتاج بنایا ہے اسکی برکت سے مقاصد انجمن اسلامیہ میرٹھہ کو ترقی ہو آمین +

لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ

الحمد للہ کہ اس پرچہ نے جسکا مبارک نام اسلام ہے عالم ایجاد مین قدم رکھتے ہی اوس سچے اور عظیم الشان کلمہ کی تصدیق کی جو دنیا مین ہمارے دلکی زندگی ہے اور روشنی اور آخرت مین نجات ابدی کا وسیلہ ہے زمانہ آئیگا اور گذر جائیگا- ستارے طلوع ہونگے اور غروب ہو جائینگے- دریا چڑہین گے اور اتر جائینگے سلطنتین قایم ہونگے اور مٹ جائین گے نسلین بحث کرینگے اور پیوند زمین ہو جائینگے- علوم جاگینگے اور سو جائین گے عبادت اور غفلت خدا پرستی اور خدا فراموشی کے دورے ہونگے اور ختم ہو جائینگے- مگر اس کلمہ پاک کی سچائی قائم تھی قایم ہے اور قایم رہیگی- جل جلالہ و جل شانہ- اس کلمہ کے تصدیق کرنے والے ایک وہ لوگ تھے کہ-

جنکی یہہ حالت تھی

جگہ دیکر دلون مین اس کلام پاک کو
مسخر اپنا کر لیتے تھے ہر ادنی و اعلے کو
علوم مجرد برتے خاص و عام اوزون کے
بصیرت سر قدرت مین تھی انکی چشم بینا کو
نہ دیتے تھے کبھی ترجیح وہ جینے کو عزت پر
محل امتحان سمجھے ہوئے تھے بزم دنیا کو

حریف اونکے مقابل تن کے چل سکتا نہ تھا ہرگز
خدا کے سامنے جھک کر جھکا دیتے تھے اعدا کو
نہ تھا راہِ طلب مین کوئی اونکا روکنے والا
گرانے تھے پہاڑونکو ہٹا دیتے تھے دریا کو
سفر سے درس سے حسنِ عمل سے سعی بازو سے
وہ کر لیتے تھے حاصل علم کو دنیا کو عقبی کو
حریفون پر عیان تھے جوہر تیغ زبان اونکے
خموش و دم بخود ہونا پڑا تھا گبر و ترسا کو
معین ہمدگر تھے اونمین تھی وہ باہمی نسبت
کہ جو ہے نسبت باہم تنِ واحد مین اعضا کو
حکومت اور دولت پر بھی نہی حد عبادت مین
جدا رکھتے تھے کبر و طمع سے قلبِ مصفا کو
نظر اپنا زر رکھتے تھے وفا و عدل و احسان مین
لبھاتا تھا چلن اونکا قلوبِ اہل دنیا کو
زمانہ آبِ زر سے لکھ گیا ہی سب یہہ ای اکبر
کتب خانون مین دیکھو جاکے اوراق مطلا کو
ایک یہہ لوگ ہین کہ -
نہ دانش ہے نہ بینش ہے نہ ہمت ہے نہ غیرت ہی
ہوای نامرادی چل رہی ہے خواب غفلت ہے
ہر اک ذرہ یہہ کہتا ہے کہ ہم سے دب کے چل نادان
تجھے کیا حق آزادی کی تجھے کیا حق عزت ہے
عروس دولت و اقبال ہے غیرون کے پہلو مین
ہمارے ہمنشین ذلت ہی اور اوسپر قناعت ہے
علوم و عیش و راحت سب کے سب ہین اور قومون مین
ادہر کیا ہی حیا لت ہے مصیبت ہی فلاکت ہے

جو کچھ ذی علم ہین چپکے پڑے ہین کنج مسجدمین
نہ پند ہمت افزا ہے نہ کار آمد نصیحت ہے
جو کچھ متقدور رکھتے ہین وہ ہین مست اپنی حالت مین
نہ شرم ذلت قومی نہ شوق اوج عزت ہے
مصیبت اور ذلت قوم پر ہو انکو کیا پروا
اگر آسودگی خود ہی تو بس پوری فراغت ہی
عزیز و اقربا احباب مفلس ہون نہین کچھ غم
کہ انکی مفلسی اونکے لئے وجہ مسرت ہے
اکرتے ہین سو رتے ہین غرور و ناز کرتے ہین
کہ اون سے کے مقابل مین ہماری عمدہ حالت ہے
نہ ہمدردی ہے آپس مین نہ ذوق حق پرستی ہی
شہید اپنے غرض کا ہے ہر اک بس یہہ عبادت ہی
غضب ہے غیر قومین پوچھتے ہین ہنسکے ای اکبر
یہی اسلام ہے جسکے مریدون کی یہہ حالت ہے
کیا یہہ لوگ بھی مثل گذشتہ گروہ کے اس کلمہ کے
اوسی سرگرمی اور صدق سے تصدیق کرنوالے ہین تا
بخدا یہہ نہایت شبہ کی بات ہے - یہہ شبہ کیون
پیدا ہوتا ہے یا غیرت و ہمت کے نہ ہونے سے - شوق
تحصیل علم کے نہ ہونے سے - دلیل رہنے پر قناعت کرلینے
سے - کیا یہہ لوگ بھی اسلام کا دعوی رکھتے
ہین تا ضرور نہ رکھتے ہون - پس مین کہنے کی اجازت
چاہتا ہون کہ وہ اسلام کے ساتھ نہایت بیدردی
سے پیش آتے ہین - اونھون نے اسلام کے حق مین
نہایت ناانصافی کی ہے - اسلام نے اونکو قوم بنایا
پھر اوس قوم کو قوت دی - اسلام نے اونکو سلطنت دی

پھر اوس سلطنت کو اول درجہ کا جلال بخشا اسلام نے اونکو اخلاق حسنہ کی راہ بتائی - پھر اوس راہ کو ایوان سعادت دارین تک پہنچا دیا - مگر اونہون نے اوسکا ساتھ چھوڑ دیا - مخالفت باہمی سے قومی حالت کو شکستہ کر رہے ہین بے علمی کے غلام بن گئے ہین اخلاق حسنہ کی غفلت اور بداعمالیون سے بدل دیا ہے اور اسلام کو جہان بھر کا مورد اعتراض بنا دیا ہے - پھر کیا نتیجہ ہوا وہ خود ذلیل ہوے جاہل کہلاے - دولت و عزت اون سے چھن کر اور قومون مین تقسیم کر دی گئی - یہہ ایک حسرت انگیز افسانہ ہے اس مضمون مین اسکو بالتفصیل بیان کرنا منظور نہین ہے - آخر اسکا علاج کیا ہے اتفاق باہمی - کیا ضرورت ہی کہ مین اتفاق کے فوایدکے بیان کرنیکا طول وطویل کلام شروع کرون کونسا دل ہے جسکو فوایدالتفاق باہمی کم و بیش معلوم نہین ہین لیکن - اولاً کس بات پر اتفاق کیا جاے - دوم - اوس بات کے حاصل کرنے کے لیئے کون سے وسایل کام مین لائے جائین - سوم وہ وسایل کیونکر بہم پہونچاے جائین اور کیا عملی کار روائی کیجاے انہین تین باتون کے تصفیہ ہونے نے قوم کو راہ ترقی مین جلد جلد چلنے بلکہ قدم اٹھانے سے روک رکھا ہی لیکن ان امور تنقیح طلب کا فیصلہ کرنا بڑے بڑے دربہت سے ذیعلم منصفون کا کام ہے جنکو اقوام کی پچھلی تاریخ اور دنیا کی موجودہ حالت اور قومون کے باہمی برتاؤ سے پوری آگاہی ہو اور قانون قدرت کی تاثیرات سے ایک حد تک واقفیت رکھتے ہون - کیونکہ ایک بہت بڑی قوم کی حالت کا عمدہ انقلاب مقصود ہے اور وہ حالت یکسان نہین ہے بلکہ باعتبار مختلف مواقع کے اوسکی مختلف صورتین ہین - کہان ہین اور کتنے ہین ایسے ذی علم منصف اب اس سوال کا جواب ہمکو کہین سے نہین ملتا - مذہب کہتا ہے کہ تقدیر ساری باتون کا ایک دن مین فیصلہ کر سکتی ہے - لیکن یہہ نہین کہتا کہ تقدیر کب ایسا فیصلہ کردیگی اور کیا یہہ مناسب ہے کہ ہم سعی نہ کرین اور آثار تنزل سے ترقی کے امیدوار رہین - بلکہ آیہ - لیس للانسان الا ما سعی - ہمارے سامہنے پیش کر سکتا ہی - کسقدر افسوس کی بات ہے کہ ایسے لوگ ہی نہین ہین جو اون امور کا فیصلہ کرین یا بعد فیصلہ کے اوس فیصلہ کے مطابق عملی کار روائی کر سکین - جنکے فیصلہ پر یا اوس فیصلہ کے مطابق عمل درآمد پر اس قوم کا راہ ترقی مین آگے بڑھنا منحصر ہے - کیا ہم سب پر فرض نہین ہے - کہ اعلیٰ درجہ کے علوم دینی اور دنیوی کے ذریعہ سے کافی تعداد ایسے عالمون کی اپنی قوم مین موجود کرین جو قافلہ قومی کو دشوار گذار اور تیرہ و تار منزلون سے علوم کی روشنی مین خدا کی مدد سے امن و عزت کے ساتھ آگے بڑھا لیجائین - مفید اور کارآمد اتفاق اونہین لوگون کا ہوتا ہے جنکے خیالات ہموار ہون اور عوام بھی اونہین لوگون پر بھروسا کر سکتے ہین جنہون نے اپنے تئین دانشمند ثابت کیا ہو نا ہموار

اور پیچیدہ لکیریان اگر کھینچا باندھی جائین - تاہم
جدا جدا رہینگی اور یہی حال آجکل ہمارے جلسون کا ہے
خیالات کی ہمواری علم سے ہوتی ہے - علم جب خیالات
کو ہموار کردے تو ایک غرض مشترک ترقی قومی کی
پیدا ہوا سوقت اتفاق باہمی اوس غرض مشترک کے
حاصل کرنے مین پوری پوری مدد کرے - علوم و
فنون متعلقہ تجارت و زراعت وصنعت اور سارے
کام جن سے راحت اور دولت اور عزت کی ترقی ہوتی
ہے - اتفاق باہمی سے حاصل کئے جائین اور اون پر عمل
ہو - اوس جا کمانہ لیکن پیاری اور دلکش آواز سے
اوسوقت کوی پکارنیوالا نہین ہے جسکو سنکر خلقت
بے اختیار دوڑ پڑے آپس مین بھائی بن گئے اور
وہ کیا اور کر دکھایا جسکا ذکر ہمکو وجد مین لاتا ہے
اور غیرون کو حیرت مین ڈالتا ہے وہ ایک حالت تھی
جو گذر گئی لیکن تمہارے گوش دل مین بھی وہ صدا
پہونچی ہے اوسکے اثر کو اس کلمہ سے جو اس مضمون کا
سرتاج ہے قوی کرلو علم و عمل موجود ہین اونکی طرف
جانے والے اور اون سے مدد لینے والے فوائد دین
و دنیا سے مالا مال ہوتے ہین اہل یوروپ کو دیکھو
علم نے اونکو کیا سے کیا کردیا پس حقیقت مین علاج
ساری خرابیون کا تحصیل علم ہے - برادر دانشمند اور
خدا ترس ہے وہ شخص جو اس وقت ہماری قوم کو
تحصیل علوم مفید دین و دنیا کی طرف متوجہ کرے
اور اسکے وسایل پیدا کرے - یہہ پرچہ انجمن اسلامیہ سیرتھ
کی طرف سے اس غرض سے جاری کیا جاتا ہے کہ مسلمانو

کی اصلاح حالت کی متعلق مضامین شایع کرے اونمین
تحصیل علم کا شوق پیدا کرے گورنمنٹ کی حکمت عملی کو
سمجھنا یا کرے گورنمنٹ مین بحسب ضرورت بطرز معقول
اونکی درخواستون اور فریادون کو پیش کرے - ان
باتون پر بحث کرے کہ قومی عزت اور قومی دولت کیونکر
زیادہ ہوسکتی ہے اور عملی طور پر بالفعل اوسکے لئے
کیا کوششین ہوسکتی ہین - یہہ بات بھی یاد رکھنی چاہیے
کہ اسلام کی قومی قوت اور عزت قایم رکھنے یا کرنے کے
لئے اپنے سچے مذہب کی پابندی صدق دل سے ضروری
ہے انسانون کی دنیاوی حالت باعتبار علم و جاہ و
دولت کے ایکسان نہین ہوسکتی ہی عمدہ اصول اور
خیالات مذہبی ہین کہ اونکو حسد اور کینہ اور نفاق سے
بچا سکتے ہین اونکو حیات چند روزہ کی ہر منزل پر
ثابت قدم رکھ سکتے ہین اونمین باہمی محبت پیدا کر
سکتے ہین اونکو ایک دوسرے کی مدد کرنیکا شوق دلا
سکتے ہین اور اونکو آیندہ زندگی مین خدا کی نعمتون کا
امیدوار کرکے بے انتہا خوش رکھ سکتے ہین -

محالست سعدی کہ راہِ صفا
توان رفت جز بر پئے مصطفےٰ

یہہ پرچہ اس بات کی کوشش کریگا کہ مسلمانون
کی مذہبی خیالات کو استحکام ہو وہ خدا سے ڈرین
اوسکی عبادت صدق دل سے کرین جسکی برکت سے اونکو
دل مین کمالات انسانی کی حاصل کرنیکا ذوق اور
اپنے بھائیونکی ہمدردی کا شوق پیدا ہو امید ہے کہ
محب قوم اور ذی علم اور ذی لیاقت بزرگوار اس پرچہ

کی مدد دیجیا وہ تھہ کہڑے ہون اب اس مضمون کو اس
دعا پر ختم کیا جاتا ہے کہ یا اللہ تو مسلمانون پر رحم فرما
انکے دلون کو زندہ ہمتون کو بلند کردے حصول مقاصد
کی سہل راہین اون کے لئے کھولدے یہہ لوگ کیا تھے
تو خوب جانتا ہے اب انکا کیا حال ہے تو دیکھ رہا ہے -
یا اللہ گورنمنٹ عادل کو قایم رکھہ جسکے سایہ امن مین
ہمارے کام اطمینان سے ہوسکتے ہین - این دعا
از من واز جملہ جہان آمین باد -

قیمت اخبار حسب ذیل ہے

شرح	سالانہ	ششماہی	سہ ماہی
قیمت اعلیٰ یا مابعد	۴	لوپر	۲
قیمت ادنیٰ یا پیشگی	۳	لوپر	۱

میعاد پیشگی سال کے واسطے ایک ماہ اور ششماہی
کے واسطے پندرہ روز اور سہ ماہی کے واسطے ایک
ہفتہ ہے بحالت توقف قیمت دوچند لیجاویگی -
تمام درخواستین وقیمت اخبار بنام سید محمد مرصاحب
وکیل وسکرٹری جلسہ منتظمان مجلس اسلامیہ میرٹھہ
آنی چاہئین فقط -

ریاض الاخبار

ای عندلیب رنگ ہمارا اوڑائیو
تقلید مین بھی ٹاکہ ہوا ایجاد کا مزا

ریاض الاخبار نے اپنی طرز لٹریچر مین جو اعلیٰ درجہ
کی نمود حاصل کی ہے اوہ اس لایق ہے کہ زمانہ کو
اسپر ناز ہو شاہد پرستان سخن سے اسکی قدر پوچھے
اور جو عروس مذاق کے نہار پر مٹے ہوے ہین -

اون کے دل تو لئے شوخیون نے ہر جہنا ابھی
تیز چیکیان پہنن لی ہین پھر بہی ہلکے ہلکے نیلے
سایہ نظر آرہے ہین - چنکیون نے پہنا ہوا
اثر پہنن ڈالا ہے پھر بہی کس مزے سے گدگدی
اوٹھہ رہی ہے - سامان وہ فراہم ہوے ہین -
کہ طاؤس بینا کے رقص کی عوض اسکے ورق
کہلے پہلے معلوم ہوتے ہین - پہلو ہین سمیٹنے
والون کی عوض دست شوق کو اسیکا لگاؤ اچھا
معلوم ہوتا ہے - نانک کی وہ دہوم مچی کہ ہنگامہ
محشر سمٹ کر یہین آرہا - نادل کی شہرت کا وہ
شور ہوا کہ حشرستان تمنا گونج اوٹھا جنہین
ثبوت سے لگاؤ تھا وہ اسکی پرستش کرنے لگے -
جنہین سنسنیشنک و پولیٹکل مضامین کی چاہت
تھی وہ اسپر مرمٹے - اس پرچے کو خواہش ہے کہ
اپنی حالت کو اپنے حوصلہ کے موافق سنبھالے -
وہ بات پیدا کرے کہ ملک کو اوسکے اندازکی وقعت
سے فخر حاصل ہو اس لئے قوم کو توجہ دلائی جاتی
ہے کہ دامے درمے سخنے اعانت سے محروم
نرکھے اور اپنی آبیاری فیض سے اسکی ادمنگون
کے ہونہار پودہون کو مرجہانے نہ دے ؎

دل بیتاب کا سب حال کہنا کیا
دیکھہ لو پیار کی نگاہون سے

قیمت پیشگی سالانہ	مقام اشاعت	محلہ کا نام
۳ عدد	گورکھپور	نخاس

مطبع نجم الاسلام بیگلور مین محمد شریف کے اہتمام سے چھپا